فون نمبر ۹م
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ
ربوہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
یوم یکشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۳۰ ظہور ۱۳۴۳ ہش ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۳۰ اگست ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۰۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۹ اگست بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو کھانسی کی تکلیف رہی۔ اِس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی معرفت اور معیت حاصل ہونے پر ہی انسان میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے

اِس حالت میں انسان نافرمانی سے بچ کر بالکل ایک معصوم بچہ کی طرح ہو جاتا ہے

"اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کی معیت کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالےٰ کی ہی معیت ہو تو تبدیلی ہوتی ہے اور پھر اس کی خواہشیں اور اور جگہ لگ جاتی ہیں اور خدا کی نافرمانی اسے ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے موت بالکل ایک معصوم بچہ کی طرح ہو جاتا ہے۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے کوشش کریں کہ دقیق در دقیق پرہیزگار ہو جائے۔ اگر نماز میں کوئی خطرہ پیش آوے اس وقت سلسلہ دعا کا شروع کر دے۔ یہ مشکلات اس وقت تک ہیں کہ جب تک نمونہ قدرتِ الٰہی کا نہیں دیکھتا کبھی دہریہ ہو جاتا ہے کبھی کچھ بار بار ٹھوکریں کھاتا ہے۔ جب تک خدا تعالےٰ کی معرفت نہ ہو گناہ نہیں چھوٹ سکتا۔ دیکھو جو لوگ جاہل ہیں ڈاکہ مارتے ہیں چوریاں کرتے ہیں لیکن جن کو علم ہے کہ اس سے ذلت ہوگی خواری ہوگی وہ ایسے کام کرتے شرماتے ہیں۔ کیونکہ ان کی عظمت میں فرق آتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۳۷۲ دسمبر ۱۹۰۳ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ اگست۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے استغفار کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو بکثرت استغفار کرتے رہنے کی تلقین فرمائی۔ اس ضمن میں آپ نے بخاری شریف کی ایک حدیث کے حوالہ سے استغفار پر مشتمل ایک خاص دعا جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سید الاستغفار قرار دیا ہے پڑھ کر سنائی اور اس دعا کی فضیلت بیان کرنے کے بعد احباب کو توجہ دلائی کہ وہ اس بابرکت دعا کو زبانی یاد کر کے دن اور رات اس کے ورد کو اپنا شعار بنائیں — یہ دعا کسی آئندہ اشاعت میں ہدیہ قارئین کی جائے گی۔

اشاعت لٹریچر انصار اللہ

چندہ اشاعت لٹریچر کی شرح ایک روپیہ فی رکن سالانہ ہے۔ جملہ مجالس اس ماہ کے آخر تک یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اردو اشعار کا منظوم انگریزی ترجمہ

احباب جماعت حضرت اقدس علیہ السلام کے منظوم کلام سے اچھی طرح متعارف ہیں۔ ادارہ ریویو آف ریلیجنز کی طرف سے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ان اشعار کا انگریزی ترجمہ شائع کیا جائے۔ چنانچہ مکرم صوفی عبد القدیر صاحب نیاز نے ان اشعار کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ مزید خوشی کی بات یہ ہے کہ یہ ترجمہ منظوم ہے۔ اور خدا کے فضل سے ادبی لحاظ سے بلند پایہ ہے۔

یہ ترجمہ عنقریب ادارہ ریویو کی طرف سے کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ زیر طبع مجموعہ میں اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ اصل اردو اشعار بھی دیئے جائیں تا کہ دہرا لطف اٹھایا جا سکے۔ فی الحال حضور اقدس کے تین صد چالیس اشعار اور ان کا منظوم ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے۔ ارادہ ہے کہ بعد میں فارسی اور عربی منظوم کلام کا ترجمہ بھی منظوم انگریزی میں علیحدہ شائع کیا جائے۔ انشاء اللہ۔ احمدی احباب کے علاوہ ادبی مذاق رکھنے والے غیر احمدی دوستوں کو تحفہ دینے کے لئے بے نظیر ہے۔

حجم۔ ڈھائی صد صفحات

الناشر۔ ریویو آف ریلیجنز ربوہ ضلع جھنگ

میر عبد القادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تہران کی وفات

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

ربوہ — افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم میر عبد القادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تہران مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۶۴ء بروز ہفتہ تہران میں بعمر ۴۵ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا جنازہ مورخہ ۲۶ اگست کی صبح کو تہران سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچا وہاں سے ان کے برادر نسبتی مکرم میر امان اللہ صاحب اور مکرم میر ذکاء اللہ صاحب نیز بعض دیگر افراد خاندان مورخہ ۲۷ اگست کی شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس جنازہ ربوہ لائے۔ مورخہ ۲۸ اگست کو نماز جمعہ کے بعد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں اہل ربوہ [illegible] کی تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر پر دعا مکرم مولوی قمر الدین صاحب نے کرائی۔

میر عبد القادر صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت ملک غلام حیدر صاحب رضی اللہ عنہ تلونڈی راہ والی ضلع گوجرانوالہ کے فرزند تھے۔ بہت نیک، مخلص اور تہجد گزار نوجوان تھے تبلیغ کا خاص شوق تھا۔ ۱۹۴۵ء میں زندگی وقف کرنے کے بعد قریباً ۱۵ سال تک خدمات بجا لاتے رہے۔ اس عرصہ میں کچھ عرصہ جماعت احمدیہ کراچی کے اخبار "المصلح" میں ایڈیٹر کے فرائض بھی سرانجام دیتے۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

(باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ اگست ۶۴ء

جناب تمنّاؔ عمادی کے مُراسلہ پر تبصرہ

(قسط نمبر ۲)

جناب تمنّاؔ عمادی نے جو یہ فرمایا ہے کہ صوفیہ مراقبے میں بیٹھتے ہیں وغیرہ وغیرہ ہم احمدی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تعلق میں اس کو نہیں مانتے بلکہ ہم مانتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو خود کھڑا کیا ہے۔ اور خود ہی اس زمانہ کی اصلاح کے لئے مامور فرمایا ہے۔ اس لئے آپ کے الہامات اور کشوف اسی طرح شیطانی دخل سے مبرّا ہیں جس طرح دیگر مامورمن اللہ کے ہوتے ہیں۔

افسوس ہے کہ امتِ مرحومہ کے داناؤں نے بھی دوسری اقوام کی طرح یہ غلطی کھائی ہے کہ اب اللہ تعالےٰ کسی سے کلام نہیں کرتا۔ یہی ان تمام بیماریوں کی جڑ ہے جو آج امتِ مرحومہ کو دین کے تعلق میں لاحق ہو گئی ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ اسلام ایک زندہ دین ہے اس کا خدا تعالےٰ اس کا رسولؐ اور اس کی الکتاب قیامت تک زندہ ہے۔ اب خدا تعالےٰ کا زندہ ہونا تو شاید سب کی سمجھ میں آسانی سے آسکتا ہے مگر رسولؐ اور الکتاب کا زندہ ہونا ایک تصریح چاہتا ہے۔ ظاہر ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مادی حیات وفات سے ختم ہو چکی ہے آپ کی سنّت تعامل کی صورت میں بے شک موجود ہے لیکن آپ کا زندہ نمونہ یعنی عمل کرتا ہوا نمونہ قیامت تک قائم نہیں رہ سکتا تھا۔ اور الکتاب پر جس طرح آپؐ نے عمل کر کے دکھایا وہی کتاب کی زندگی ہے اب رسولؐ اور الکتاب کا قیامت تک زندہ رہنا صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالےٰ انا لہ لحافظون کے مطابق انسان مامور بنا کر بھیجے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت سے فیضیاب ہو کر سنّت رسول اللہ کو اپنے عملی نمونہ میں دنیا کے سامنے پیش کریں۔

اللہ تعالےٰ نے یہ سلسلہ امتِ مرحومہ کے لئے قائم کیا ہے۔ ایک مدت تک جب تک آپ کے صحبت یافتہ موجود رہے اور آپ کے خلفاء کہلائے ان کے سوا کسی مزید نمونہ کی ضرورت نہیں تھی لیکن صدی گزرنے پر اللہ تعالےٰ نے پہلی صدی کے مجدد کو مبعوث فرمایا جس نے خلافتِ راشدہ کو از سرِ نو زندہ کیا۔ اور وہ ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز علیہ الرحمۃ۔ لیکن چونکہ آئندہ خلافت حقیقی سے حکومت کو جدا کر دیا گیا جو اللہ تعالےٰ کی مشیت کے مطابق ہوا مجددین مبعوث ہوتے رہے جو اپنے اپنے زمانے کے لحاظ سے سنت رسول اللہ کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں زندہ کرتے رہے۔ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہتا ہے۔ ایسے مجددین کو ہم محض صوفیہ کے زمرہ میں شمار کر کے ان کے الہامات اور کشوف پر وہ اصول مترتب نہیں کر سکتے جو جناب تمنّاؔ عمادی نے پیش کیا ہے کہ وہ شیطانی دخل سے پاک نہیں ہو سکتے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تمام مجددین کے الہامات اور کشوف شیطانی دخل سے پاک تھے۔ اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور کشوف بھی شیطانی دخل سے پاک ہیں اور ان پر صوفیہ کا "امنیہ" والا اصول چسپاں کرنا غلطی ہے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی وضاحت اپنی تصنیف "حقیقۃ الوحی" میں تفصیل کے ساتھ فرمائی ہے۔ ہماری استدعا ہے کہ اس کتاب کا مقدمہ غور سے پڑھا جائے محض عیوب چننے کے لئے نہیں بلکہ اصل مسئلہ کو اس طرح سمجھنے کے لئے جس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سمجھانا چاہتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس غرض کے لئے بھی مبعوث ہوئے ہیں کہ مسلمانوں کو اس غلطی سے نکالیں جس میں وہ دوسری اقوام کی طرح پڑ گئے ہیں کہ اب اللہ تعالےٰ کسی سے ہمکلام نہیں ہوتا۔ اور نہ خود کسی کی رہنمائی کرتا ہے بلکہ اس نے انسان کی عقل محدود اور ہرزہ کار پر اپنے جاودانی دین کی قسمت کا فیصلہ چھوڑ دیا ہے جیسا کہ نیچری قسم کے مسلمانوں کا خیال ہے۔ اور محض عقلی ڈھکوسلوں سے ہی قرآن کریم اور سنت کو سمجھا اور اس پر عمل کیا جا سکتا ہے حالانکہ یہ بات معمولی دنیاوی کاموں میں بھی صحیح نہیں ہے اور آج کل تو زباندانی کے لئے بھی ڈائرکٹ طریق سکولوں میں رائج ہو رہا ہے۔ نمونہ کے بغیر انسان محض کتابوں کے مطالعہ سے تیرنا بھی نہیں سیکھ سکتا۔ پھر غور کرنا چاہیئے کہ روحانی علوم اور اعمال میں نمونہ کی کس قدر ضرورت ہے۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیوی حیات کے اختتام پر آپ کے اسوۂ حسنہ کو قیامت تک موثر رکھنے کے لئے لازماً ایسے ماموروں کی ضرورت ہے جو براہ راست اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں اسوہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور الکتاب کی تعلیمات کو زندہ رکھیں۔ یہی معنی ہیں زندہ رسول اور زندہ الکتاب کے بلکہ کہنا چاہیئے کہ زندہ خدا کو بھی دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے ایسے مامورین کی بعثت کی ضرورت ہے جو اپنے نمونہ سے ایک جماعت صحابہؓ کی جماعت کی طرح تیار کریں جو آگے اس اسوۂ حسنہ کی خوشبو دنیا میں پھیلائیں۔ آج اگر اسلام کا خدا تعالےٰ اسلام کا رسولؐ اور اسلام کی الکتاب زندہ ہے تو انہی ہستیوں کی وجہ سے زندہ ہے جن کو اللہ تعالےٰ نے حدیثِ مجددین کے مطابق ہر صدی میں مبعوث فرمایا ہے۔ اور جس کی شہادت تاریخِ اسلام سے بھی ملتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ایسے مبعوثین سے علیحدہ ہو کر احیائے دین کی جتنی بھی کوششیں ہیں وہ تمام کی تمام گمراہ کرنیوالی ہیں۔ عقل صرف ایک چراغ ہے وہ صحیح منزل کی نشاندہی نہیں کر سکتی مگر استدلالیوں نے اس کو صحیح منزل کا رہنما سمجھ کر سخت ٹھوکریں کھائی ہیں۔ اور دین کی مصفّا رو کو گندلا کر دیا ہے۔ مولانا رومؒ نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

گر بہ استدلال کارِ دیں بدے
فخرِ رازی رازدارِ دیں بدے
پائے استدلالیاں چوبیں بود
پائے چوبیں سخت بے تمکیں بود

پھر سمجھ لیجیئے کہ اللہ تعالےٰ ہی نے اسلام کو نازل کیا ہے اور اللہ تعالےٰ خود ہی اس کی حفاظت کرتا ہے۔ یعنی احیائے دین اور تجدیدِ اسلام کا کام اللہ تعالےٰ خود اپنے بندے مبعوث کر کے سرانجام دیتا ہے۔ اس لئے جو لوگ اللہ تعالےٰ کی براہِ راست رہنمائی کے بغیر تجدید و احیائے دین کے لئے محض عقل کے سہارے کھڑے ہوتے ہیں وہ بجائے فائدہ کے دین کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ البتہ وہ لوگ جو بندۂ حق کے صحبت یافتہ یا ان کے صحبت یافتہ ہوتے ہیں ان کا حکم بھی ماموروں کی طرح ہوتا ہے جیسا کہ صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ کا مقام ہے۔ مگر یہ روشنی آہستہ آہستہ مدہم پڑتی جاتی ہے اس لئے اللہ تعالےٰ پھر ایک مجدد مبعوث کرتا ہے۔ جو ان غلطیوں کو رفع کرتا ہے جو اس دوران میں دین میں در آتی ہیں۔ ان کے خلفاء کچھ دیر تک اس چراغ کو روشن رکھتے ہیں مگر پھر اندھیرا غالب آنے لگتا ہے تو اللہ تعالےٰ پھر ایک مجدد مبعوث کرتا ہے۔ اور یہ سلسلہ قیامت تک چلا جاتا ہے۔ انہی مجددین میں سے ایک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی ہیں لیکن چونکہ آپ ایسے زمانے میں مبعوث ہوئے ہیں جب دجال اپنی پوری طاقتوں کے ساتھ حملہ آور ہو رہا ہے اس لئے آپ کو اس زمانہ کے لحاظ سے رسالت اور نبوت کی زیادہ سے زیادہ قوتیں عطا ہوئی ہیں۔

اب ایک سعید حق جُو کے لئے یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام کا کیا دعوےٰ ہے اور آپ کے الہامات اور کشوف کس طرح شیطانی دخل سے پاک ہیں۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہو تو آپ کی بعثت رائیگاں ہے اور آپ کے الہامات اور کشوف پر وہ صوفیہ والا اصول چسپاں کرنا جو جناب تمنّاؔ عمادی نے بیان کیا ہے کسی طرح صحیح نہیں ہے۔

(باقی)

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں انشاء اللہ العزیز ۳ ستمبر کو داخلہ ہوگا میٹرک پاس یا ایف۔ اے اور بی۔ اے کے طلباء داخل ہو سکتے ہیں۔ تمام داخل ہونیوالے صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک حاضر ہو جائیں۔ داخلہ کے وقت مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹس ہمراہ لاویں۔

(۱) میٹرک۔ ایف اے یا بی۔ اے کی سند (۲) والدین یا سرپرست کا تحریری اجازت نامہ (۳) امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق۔

داخلہ کا فارم انٹرویو سے قبل دفتر سے حاصل کر لیں۔ پراسپکٹس اور نصاب بھی دفتر سے مل سکتا ہے

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

امریکہ میں تبلیغ اسلام کی کامیاب مساعی

ہزاروں افراد میں لٹریچر کی تقسیم ۔ گرجاؤں میں تقاریر ۔ تبلیغی جلسوں کا انعقاد

سہ ماہی رپورٹ از یکم اپریل تا ۳۰ جون ۱۹۶۴ء

از مکرم سید جواد علی صاحب سیکرٹری امریکہ مشن مقیم واشنگٹن

ایک کالج کے پروفیسر نے جو اسلام کے متعلق کچھ واقفیت رکھتے تھے اسلام اور عیسائیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تشریحات اور جماعت احمدیہ کے لٹریچر پر بہت ہی خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے برملا کہا کہ اسلام اور عیسائیت کے متعلق جماعت احمدیہ کی تشریحات یقینی طور پر عیسائیوں کے علمی اور عوامی حلقوں میں ہیجان پیدا کرنے کا موجب ہونگی اور لوگوں کو عیسائیت پر ایک نئے نقطۂ نگاہ سے غور کرنے پر مجبور کر دیں گی۔

حلقہ واشنگٹن

واشنگٹن میں سینکڑوں افراد تک اسلام کا پیغام بذریعہ تقسیم لٹریچر پہنچایا گیا۔ شہر کے مختلف حلقوں اور اداروں میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ سڑکوں پر، پارکوں اور دکانوں پر پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ دوران تقسیم بیسوں اصحاب سے تبادلۂ خیالات ہوا۔ ان میں طلباء ملازمین اور کاروباری احباب شامل تھے۔ کئی ایک افراد نے مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ انہیں لٹریچر مہیا کیا گیا۔

خاکسار واشنگٹن کی چند یونیورسٹیوں میں بھی گیا۔ جن میں امریکن یونیورسٹی، جارج واشنگٹن یونیورسٹی اور جارج ٹاؤن یونیورسٹی شامل ہیں۔ ان اداروں میں طلباء کو فرداً فرداً لٹریچر دیا۔ کئی ایک طلباء نے بڑی دلچسپی سے اسلام کے بارے میں سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

ان یونیورسٹیوں کے چند پروفیسروں سے بھی ملا۔ ان کو لٹریچر دیا اور تفصیلی طور پر اسلام کے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ لائبریرین سے ملاقات کر کے یونیورسٹیوں کی لائبریریوں میں اسلام پر لٹریچر رکھنے کی کوشش کی۔ اکثر لائبریرین نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ اور وعدہ کیا کہ وہ بورڈ آف ڈائریکٹرز میں یہ معاملہ پیش کر کے کتب لائبریریوں میں رکھوائیں گے۔ ان لائبریرینز کو ذاتی مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا۔

عرصہ دوران رپورٹ انڈیانا یونیورسٹی کے ۱۴ طلباء کو لٹریچر مہیا کیا گیا۔ ان طلباء میں امریکی، غیر امریکی اور مسلمان ملکوں سے آئے ہوئے بعض طلباء شامل ہیں۔ ان سب نے لٹریچر حاصل کر کے خوشی کا اظہار کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کو سراہا۔ نیوآرک (نیوجرسی) کی ایک طالبہ نے خط لکھ کر لٹریچر کا مطالبہ کیا۔ جس کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ اور تبلیغی خط بھی لکھا گیا۔ الیگزنڈریا (ورجینیا) کی ایک ہائی سکول کی طالبہ نے فون پر کال کر کے اسلام پر معلومات حاصل کیں اور مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر مانگا جو اس کو بھجوایا گیا۔ فلاڈلفیا کے ایک ہائی سکول کی طالبہ نے لٹریچر کی درخواست کی جو اس کو بھجوا دیا گیا۔ تقسیم لٹریچر کے علاوہ ایک مقامی اخبار میں ہر ہفتہ اشتہار دیا جاتا رہا۔ اس اشتہار کو دیکھ کر نہ صرف یہ کہ کئی ایک مقامی افراد نے فون پر کال کر کے یا خط لکھ کر مزید معلومات حاصل کیں۔ اور لٹریچر مانگا بلکہ بیرونی شہر سے آئے ہوئے کئی ایک سیاحوں نے بھی اپنے شہروں میں واپس جا کر اس اخبار کے کٹنگ بھجوائے اور اسلام پر لٹریچر حاصل کرنے کے لئے لٹریچر مانگا جو انہیں بھجوایا گیا۔

واشنگٹن میں دو بڑے کتب فروشوں کے پاس سلسلے کا لٹریچر رکھا ہوا ہے۔ جو خدا کے فضل سے آہستہ آہستہ پبلک کی نظروں میں آ رہا ہے۔ اور کئی غیر مسلموں نے ان کتب فروشوں سے ہمارا لٹریچر خریدا ہے۔ اس لٹریچر کی مانگ دن بدن بڑھ رہی ہے۔ جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا جذبہ ترقی پر ہے۔ اگرچہ ہمارا یہ تجربہ ابتدائی دور میں ہے۔ مگر حالات بڑے حوصلہ افزا ہیں۔ امید ہے کہ آہستہ آہستہ ہمارا لٹریچر کافی معروف ہو جائے گا۔ اور اس کے لئے ایک اچھی مارکیٹ پیدا ہو جائیگی۔ جس کی وجہ سے کثرت سے غیر مسلموں تک رسائی حاصل ہو جائے گی۔

اسلام کے بارے میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کا اندازہ اس امر سے بھی ہو سکتا ہے کہ مختلف درسگاہوں کے طلباء اپنی اپنی کلاسوں میں اسلام پر مضامین لکھتے ہیں۔ یہ سلسلہ ہائی سکول کے طلباء سے لے کر کالج کے طلباء تک چلتا ہے۔

عرصہ دوران رپورٹ میں امریکہ کی ایک ریاست Tennessee کے مذہبیات کے ایک کالج کا ایک طالب علم اسلام پر تحقیق کر رہا ہے۔ وہ اپنی گریجوایشن کے لئے اسلام پر آرٹیکل لکھ رہا ہے۔ اس آرٹیکل کے لئے اس نے ہمیں مدد کے لئے لکھا۔ اس کو ضروری کتب بھجوائی گئیں اسی طرح نیویارک سٹیٹ میں یونیورسٹی کی ایک طالبہ کا خط آیا کہ وہ اسلام پر آرٹیکل لکھ رہی ہے اس کو لٹریچر بھجوایا جائے۔ چنانچہ لٹریچر بھجوا دیا گیا۔ آرلنگٹن (ورجینیا) کے ایک ہائی سکول کے طالب علم نے اسلام پر آرٹیکل لکھنے کا فیصلہ کیا۔ اور اس نے اپنی مدد کے لئے ہمیں لکھا۔ چنانچہ اس کے مختلف سوالات کے جوابات دینے کے علاوہ اس کو مزید مطالعہ کے لئے کتب بھجوائی گئیں۔ گویا اس سہ ماہی میں تین ایسے طلباء ہیں جو اسلام پر تحقیقی مضامین لکھ رہے ہیں۔

عرصہ دوران رپورٹ خاکسار کو سلور سپرنگ (ورجینیا) کے ایک چرچ میں تقریر "موازنہ مذاہب کلاس" کے گروپ کے طلباء کے سامنے کی گئی۔ علاوہ طلباء کے اس تقریر میں مقامی چرچ کے کارکن بھی شامل ہوئے۔ یہ پروگرام دو گھنٹے تک جاری رہا۔ تقریر کے بعد طلباء کی طرف سے کئی سوالات ہوئے۔ جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریر کافی کامیاب رہی۔ اور طلباء اور کارکنان نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔

واشنگٹن مشن میں ۳۲ کے قریب غیر مسلم افراد اسلام پر معلومات حاصل کرنے کے لئے آئے جن کے ساتھ کافی لمبی گفتگو ہوتی رہی۔ اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ مزید معلومات کے لئے ان کو لٹریچر بھی دیا گیا۔ ان مہمانوں میں سے دو خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ایک کالج کے پروفیسر جو اسلام کے متعلق کچھ واقفیت رکھتے تھے عیسائیت اور اسلام کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تشریحات اور جماعت احمدیہ کے لٹریچر پر بہت ہی خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے برملا کہا کہ جماعت احمدیہ کی تشریحات اسلام اور عیسائیت کے بارے میں یقینی طور پر عیسائیوں کے علمی اور عوامی حلقوں میں ہیجان پیدا کرنے کا موجب ہوں گی۔ اور لوگوں کو عیسائیت پر ایک نئے نقطۂ نگاہ سے غور کرنے پر مجبور کر دیں گی۔

جنوبی امریکہ کے کئی ملکوں کے اخباروں کی نمائندہ ایک خاتون رپورٹر مشن ہاؤس میں آئیں۔ ان کو جماعت احمدیہ کے کام سے اور تبلیغی جدوجہد سے روشناس کرایا گیا۔ اور انگریزی میں طبع شدہ لٹریچر دکھایا گیا اور قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی دکھائے گئے۔ اسلام کی اس بڑھتی ہوئی تبلیغی جدوجہد کو دیکھ کر وہ بڑی محظوظ ہوئیں۔ کہنے لگیں کہ ایسے لٹریچر کی بڑی ضرورت ہے۔ جو عیسائیوں کے دلوں سے مسلمانوں کے متعلق دیرینہ شکوک کو دور کر کے ان کو اسلام کے بارے میں صحیح معلومات پہنچائے اور یہ دو مذہب ایک دوسرے کے قریب ہو جائیں۔

عرصہ دوران رپورٹ خاکسار نے اپنے حلقہ کے مختلف مشنوں کا دورہ کیا۔ بالٹی مور۔ فلاڈلفیا۔ نیویارک اور باسٹن گیا۔ وہاں کی جماعتوں کے کام کا معائنہ کیا۔ کارکنان اور مقامی مشن کے اجلاسات میں شرکت کی اور تبلیغی جدوجہد کو بڑھانے کے لئے ممبران کو زیادہ سے زیادہ دلچسپی لینے کی تلقین کی۔ خاکسار ایتھنز (اوہایو) میں بھی گیا۔ جہاں پر مسلم سن رائز کے اجراء کے بارے میں مختلف امور پر غور کیا۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ اس رپورٹ کے لکھنے تک ہمارا رسالہ مسلم سن رائز چار سال کی غیر حاضری کے بعد دوبارہ قارئین کے سامنے آ گیا ہے۔ اور اس کا نیا اشوع طبع ہو کر احباب میں تقسیم ہو رہا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اب اس اہم رسالے کو جاری رکھنے کی توفیق بخشے تا اس سے زیادہ سے زیادہ اسلام کی خدمت کا کام لیا جا سکے۔

حلقہ پٹس برگ

مکرمی چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی اس حلقے کے انچارج ہیں وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اپریل کے دوسرے ہفتہ میں وہ ایتھنز (اوہایو) میں بسلسلہ رسالہ مسلم سن رائز گئے تا کہ اس کے دوبارہ اجراء کا انتظام کیا جائے۔ ایتھنز سے واپسی پر وہ ڈیٹن گئے۔ جہاں پر انہوں نے مقامی مشن کے ایک اجلاس میں شرکت کی اور ممبران کو اسلام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کے لئے ابھارا۔ اسی دوران میں ڈیٹن کی مقامی کمیٹی کی طرف سے منعقدہ ایک تبلیغی جلسہ میں بھی انہوں نے شرکت کی۔ اور لیکچر دیا۔ اس لیکچر میں بہت سے غیر مسلم شریک ہوئے ڈیٹن میں آپ کی ملاقات ایک عرب ڈاکٹر سے ہوئی جو

یروشلم کے رہنے والے تھے ان سے احمدیت کے بارے میں گفتگو ہوئی جس سے وہ بہت محظوظ ہوئے اور جماعت کا لٹریچر پڑھنے کے شوق کا اظہار کیا۔

ڈیٹن سے پٹس برگ واپسی پر مقامی مشن ہاؤس میں ۵۰ طلباء کے ایک گروپ کے سامنے اسلام اور احمدیت کے موضوع پر لیکچر دیا طلباءُ کا یہ گروپ اپنے پرنسپل کی سرکردگی میں اسلام پر معلومات حاصل کرنے کے لئے آیا تھا۔ بعض طلباء نے اتنے اشتیاق کا اظہار کیا کہ انہوں نے پھر کسی وقت آکر اسلام پر مزید گفتگو کرنے کے ارادے کا اظہار کیا۔ اس گروپ کے بعد ۱۵۰ طلباء پر مشتمل ایک اور گروپ اپنے استادوں کے ساتھ مشن ہاؤس میں آیا جس کے سامنے خان صاحب نے اسلام پر لیکچر دیا اور ان کے مختلف سوالوں کے جوابات دئے ان دونوں گروپوں کو مزید مطالعے کے لئے اشتہارات اور کتابچے دئے گئے۔

عیدالاضحیٰ کے موقع پر مقامی جماعت کی طرف سے ایک عشائیہ دیا گیا جس میں کئی غیر مسلموں نے بھی شرکت کی۔ اس موقعے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ نے مہمانوں کے سامنے اسلام کی خوبیاں بیان کیں اور مزید مطالعہ کے لئے ان کو لٹریچر دیا۔

پٹس برگ میں دو ہفتہ کے لئے ورلڈ میتھوڈسٹ کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں انڈیا کے عیسائیوں کے ایک گروپ نے بھی نمائندگی کی۔ اسی گروپ کے تین افراد ایک مقامی ہوٹل کے مسلمان حصہ دار کے ساتھ مشن ہاؤس میں آئے اور امریکہ میں احمدیہ جماعت کی اسلامی خدمات پر معلومات حاصل کیں۔ ان سے کافی عرصہ گفتگو ہوتی رہی اور مزید مطالعہ کے لئے ان کو لٹریچر دیا گیا۔ خان صاحب تو تین دن اس کانفرنس میں شرکت کرتے رہے اور مختلف اطراف سے آئے ہوئے نمائندگان میں لٹریچر تقسیم کرتے رہے اور ان سے تبادلہ خیالات کیا۔ اسی کانفرنس میں ایک اور نمائندے سے ملاقات ہوئی جو امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں پروفیسر تھا۔ اسکے ساتھ نجات اور ہستی باری تعالےٰ پر گفتگو ہوئی۔ پروفیسر صاحب اس گفتگو سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے خان صاحب کو ان کی یونیورسٹی میں آکر تقریر کرنے کی دعوت دی۔

انگوم سوک کلب پٹس برگ کی چیئرمین مسز ایچ۔ جی۔ ہارنر نے فون پر احمدیت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انکی خواہش پر اشتہارات بھجوائے گئے اور مزید مطالعے کے لئے اسلامی اصول کی فلاسفی۔ احمدیت یا حقیقی اسلام اور دیباچہ تفسیر القرآن کا مطالعہ تجویز کیا گیا۔

آپ ینگس ٹاؤن گئے۔ وہاں مقامی جماعت کے ایک اجلاس میں تقریر کی۔ اس اجلاس میں کئی غیر احمدی دوست بھی شریک ہوئے۔

پٹس برگ کی مقامی لجنہ کی طرف سے ایک تبلیغی اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں پچاس کے قریب غیر احمدی اور عیسائی عورتیں شامل ہوئیں اس اجلاس کی صدارت مقامی لجنہ کی صدر صاحبہ نے کی اور جماعت کی پانچ ممبرات نے تقاریر کیں۔ خان صاحب نے بھی اجلاس میں شرکت کرکے لیکچر دیا جس کا بہت اچھا اثر ہوا اور کئی ایک نے خان صاحب کو گھروں پر مدعو کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی تعریف کی۔

آپ نے ایتھنز کا ایک دوسرا سفر کیا جس میں مسلم سن رائز کی طباعت اور فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے قیام کے بارے میں امور پر غور کیا گیا۔ سفر کے دوران میں اسٹیشن پر کئی ایک افراد سے گفتگو کا موقعہ ملا جن کو آپ نے لٹریچر دیا۔

ایک مقامی چرچ کے پادری صاحب سے ایک گھنٹہ گفتگو ہوئی۔ اس گفتگو میں کئی دوسرے افراد بھی شریک ہوئے۔ ایک عورت مس ایلیجی۔ ایم ونیک نے احمدیت کے بارے میں کئی استفسارات کئے جنکے جوابات بذریعہ خط دئے گئے۔

عرصہ زیر رپورٹ کئی افراد مشن ہاؤس میں آئے جن میں مندرجہ ذیل قابل ذکر ہیں۔ نذیر خاں صاحب انجنیئر سرینگر کشمیر۔ محمد اکرم صاحب جو گورنمنٹ آف انڈیا کے [illegible] ڈیپارٹمنٹ میں ڈپٹی ڈائرکٹر ہیں۔ مسٹر جے آر پروگسا انجنیئر بورڈ آف پبلک ایجوکیشن پٹس برگ۔ رابرٹ اے ہیگی طالب علم اور مسز لٹی جو ایک مقامی ہوٹل کی پروپرائٹر ہیں۔ ان سب کو احمدیت پر معلومات بہم پہنچائی گئیں اور مطالعہ کے لئے مزید لٹریچر دیا گیا۔ آپ کے ایتھنز کے سفر کے دوران پٹس برگ کے ایک مقامی Beth Israel Temple کی طرف سے تقریر کی دعوت موصول ہوئی۔ آپ کی غیر موجودگی میں مشن کے ایک ممبر برادر الحصار کرستے ٹمپل میں جاکر تقریر کی۔ اس عرصہ میں ۱۲۰۰ اشتہارات اور ۱۰۰ کے قریب کتابچے تقسیم کئے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبات کے تراجم کرکے جماعت کے ممبران کو سنائے گئے۔ قرآن کریم کا درس اجلاسات میں دیا جاتا رہا۔ بعض ممبروں کے گھروں پر جاکر ان کو جمعہ اور ہفتہ وار اجلاسات میں شرکت کی تلقین کی۔ تبلیغی جدوجہد کو تیز کرنے کے لئے نئے مشنوں کو خطوط لکھے گئے۔ احمدیہ گزٹ باقاعدگی سے چھپتا رہا جس میں ملفوظات اور خطبات اور مقامی مشنوں کی خبریں بھجوائی جاتی رہیں۔

حلقہ ڈیٹن

میجر عبدالحمید صاحب اس حلقے کے انچارج ہیں آپ اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ تبلیغ کے کام کو بڑھانے اور موثر طریقے سے لوگوں تک پیغام پہنچانے کے لئے سینکڑوں اشتہارات عوام میں تقسیم کئے گئے۔ خود آپ اور مشن کے چند ایک دوسرے ممبران لوگوں کے گھروں میں جاکر اور سڑکوں پر اشتہارات تقسیم کرتے رہے اس طرح ۷۵۰ کے قریب اشتہارات تقسیم کئے گئے۔

خط وکتابت کے ذریعے بھی کام جاری رہا۔ ایک سکول کے طالب علم کے ساتھ دیر سے خط وکتابت جاری ہے اس کے خطوط آنے پر جوابات دیئے جاتے رہے اسی طرح کئی پادریوں کو تبلیغی خطوط لکھے گئے مگر کسی کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا

ڈیٹن کے ایک چرچ میں تقریر کی۔ یہ تقریر بائیبل سٹوڈنٹس کے ایک گروپ میں کی گئی تقریر کے بعد طلباء کی طرف سے بہت سے سوالات ہوئے جن کے جوابات بائیبل اور قرآن سے دیئے جاتے رہے کئی ایک طلباء نے بڑی گرم جوشی کا اظہار کیا اور تقریر کو پسند کیا۔ تقریر کے بعد طلباء میں چشمۂ مسیحی کی کاپیاں تقسیم کی گئیں۔

ایک اجلاس میں شرکت کے لئے آپ ایتھنز گئے مقامی مشن کی طرف سے ایک تبلیغی اجلاس منعقد کیا گیا اس اجلاس میں غیر مسلموں کے سامنے آپ نے اسلام کی خوبیاں بیان کیں اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

ایک پادری ملاقات کے لئے آئے جن سے لمبا عرصہ گفتگو ہوتی رہی اور عیسائیت کے معروف عقاید پر بحث ہوئی۔ اسی طرح آپ ایک فیملی کے مکان پر گئے۔ گھر کے سب افراد گفتگو میں شامل ہوئے لمبے عرصہ تک بحث ہوتی رہی جس کا اثر بہت اچھا ہوا اس فیملی نے اسلام کا مزید مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا

آپ Bowling Green گئے۔ واپسی پر راستے میں دو امریکی سپاہیوں سے گفتگو ہوتی رہی جس کا اثر بہت اچھا ہوا۔ مزید مطالعے کے لئے ان کو لٹریچر پیش کیا گیا۔

طلباء پر مشتمل ۱۸ افراد کا ایک گروپ مشن ہاؤس میں آیا۔ ان کے سامنے تقریر کی گئی عیسائیت کے معروف اعتقادات پر بحث ہوئی۔ سب طلباء اس بحث سے بڑے خوش ہوئے اور دوبارہ آنے کا وعدہ کیا۔

ڈیٹن کے ایک روزنامہ اخبار "ڈیٹن ڈیلی نیوز" کے ایڈیٹر کو دو خطوط لکھے گئے جن میں سے ایک اخبار میں چھپا۔ مقامی لجنہ کی طرف سے یوم التبلیغ منایا گیا آپ نے ایک اجلاس میں تقریر کی اور اسلامی تعلیمات کو حاضرین کے سامنے پیش کیا۔

ڈیٹن کی مسجد کی تکمیل کے لئے مقامی ممبران کو تحریک کی جا رہی ہے چنانچہ ایک دوست نے مسجد فنڈ میں ۲۰۰۰ $ اور دوسرے نے ۱۰۰۰ $ دینے کا وعدہ کیا۔ احباب دعا فرمائیں خدا تعالیٰ مقامی مشن کو اس مسجد کی تکمیل کی جلد توفیق عطا فرمائے

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کا ایف اے پارٹ (II) کا نتیجہ

سلسلہ احمدیہ کی طرف سے یہ نو قائم شدہ کالج ایک ایسے علاقے میں واقع ہے جہاں تعلیم کی اوسط صرف چھ فیصدی ہے۔ ابتدائی مراحل میں جو مشکلات پیش آتی ہیں ان کا احباب کو پوری طرح احساس ہے۔ چنانچہ ہم حوصلہ افزائی کی خاطر کسی بھی طالب علم کو امتحان میں بیٹھنے سے نہیں روکتے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے علاقہ میں ہمارا نتیجہ۔ بدوملہی۔ ڈسکہ۔ نارووال۔ اور سیالکوٹ کے بھی بعض کالجوں کی نسبت زیادہ اچھا ہے۔ اس مرتبہ ۱۹ طلبہ امتحان میں شامل ہوئے تھے جن میں سے چار پاس ہیں سات کی کمپارٹمنٹ ہے اور باقی طلبہ اپنے اپنے مضامین میں سے بعض حصوں کا دوبارہ امتحان دیں گے، فیل کوئی طالب علم بھی نہیں۔ ۶ اکتوبر ۶۴ء کے امتحان میں تمام طلبہ شریک ہو سکتے ہیں!

رول نمبر	نام	نمبر
۵۰۲۹۲	محمد رشید عارف	۴۸۱
۵۰۳۱۰	محمد سلیم حجبہ	۳۹۳
۵۰۳۱۱	پریتم داس	۴۸۲
۵۰۳۰۸	محمد یوسف	۳۹۲

رول نمبر	نام	نمبر
۵۰۲۹۱	امیرالدین سعید	اسلامیات بی

کمپارٹمنٹ میں آنے والے طلباء

۵۰۲۹۵	رحمت علی نسیم	انگلش اے۔ بی
۵۰۲۹۶	نذیر احمد خادم	" بی
۵۰۲۹۸	بسیم احمد صدیقی	تاریخ اے۔ بی
۵۰۳۰۹	شمشاد احمد	انگلش بی
۵۰۳۰۷	فقیر محمد	انگلش اے
۵۰۳۰۰	محمد اکرم	انگلش بی

مندرجہ ذیل مضامین میں دوبارہ امتحان دینے والے طلباء

۵۰۳۰۶	محمد صدیق پرویز	تاریخ۔ انگلش
۵۰۳۰۵	گلزار احمد	انگلش تاریخ
۵۰۳۰۴	مرزا احمد حسن	" "
۵۰۲۹۳	مسعود احمد	" " اردو
۵۰۲۹۹	مشتاق احمد حجبہ	" " فارسی
۵۰۳۰۲	محمد صدیق خادم	فارسی۔ انگریزی
۵۰۲۹۴	مشتاق احمد کسرا	اسلامیات۔ انگریزی
۵۰۳۰۳	اعجاز احمد	انگریزی تاریخ اسلامیات

(پرنسپل)

پشاور کے احباب الفضل کا تازہ پرچہ مکرم رفیق اللہ خان صاحب ایجنٹ اخبار الفضل مسجد احمدیہ سول کوارٹر کوہاٹ روڈ پشاور چھاؤنی سے حاصل کریں

مسجد احمدیہ چنیوٹ کے ابتدائی حالات

پڑھتے ہیں کیوں نماز، انہیں روک دیجئے

مکرم جناب سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی از کلکتہ

غالباً ۱۹۱۸ء کا ذکر ہے۔ جماعت احمدیہ چنیوٹ کے احباب غیر احمدیوں کی مسجد میں جو بڑے بازار کے عقب میں واقع ہے۔ اور "اندروالی مسجد" کہلاتی ہے۔ جمعہ کی نماز ادا کیا کرتے تھے کیونکہ اس ایریا کے غیر احمدی مسجد ٹاہلی والی میں جمعہ پڑھا کرتے تھے۔ ایک جمعہ کی نماز کے معًابعد ان لوگوں کے سرکردہ ممبر ایک حاجی صاحب نے اعلان کیا۔ کہ دوست سنتیں پڑھنے کے بعد ٹھہر جائیں۔ کیونکہ "میرزائی" ہماری مسجد میں جمعہ پڑھتے ہیں۔ اس مسجد سے ان کو نکال دینا چاہیئے۔ اس اعلان پر وہ نمازی بھی ٹھہر گئے۔ جنہوں نے ساری عمر میں ایک دفعہ بھی شاید جمعہ کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں۔ بعدازاں یہ قریباً دو تین صد اشخاص کا جمِ غفیر حاجی صاحب مذکور کی سرکردگی میں "مسجد اندروالی" پہنچا۔ اس وقت احمدیوں کا خطبہ ہو رہا تھا۔ اُن حاجی صاحب نے آگے بڑھ کر احمدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے بڑے غصہ اور درشت الفاظ میں کہا۔ کہ

"یہ مسجد ہماری ہے۔ تم لوگ یہاں نماز پڑھنے کیوں آتے ہو۔ اگر آئندہ یہ حرکت کی۔ تو نہایت بُرا سلوک کیا جائے گا"!

یہ کہکر وہ جواب کے انتظار میں کھڑے ہو گئے۔ اس وقت شیخ مولا بخش صاحب مگوں مرحوم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ انہوں نے خطبہ کے دوران ہی میں آسمان کی طرف منہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ

"خدایا! ہم تو اس مسجد کو تیرا گھر سمجھ کر تیری عبادت کرنے یہاں آیا کرتے تھے۔ اب یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ یہ تیرا گھر نہیں ہے بلکہ ان کا ہے سو ان کے گھر میں تو ہم تیری عبادت کرنے نہیں آئیں گے"۔

اس جواب کو سن کر وہ لوگ چلے گئے۔

ان ایام میں ہی خاکسار کلکتہ سے چنیوٹ گیا ہوا تھا میں نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے احباب جماعت سے درخواست کی کہ آئندہ سے جمعہ کی نمازیں وہ میرے مکان پر ادا کیا کریں۔ اور اس کے لئے ضروری انتظام بھی کیا۔

اتفاق کی بات ہے۔ کہ اُس جمعہ سے تین ہفتہ قبل انجمن اسلامیہ چنیوٹ نے اپنی مملوکہ زمین واقع محلہ راجن پور کو فروخت کرنے کا بذریعہ منادی اعلان کیا۔ زمین کے مختلف پلاٹ بنائے گئے تھے۔ اور مذکورہ حاجی صاحب کو جو اس انجمن کے آنریری نائب منتظم تھے۔ نیلام کنندہ کی ڈیوٹی پر مامور کیا تھا۔ نیلام کیلئے مذکورہ واقعہ والے جمعہ کے بعد آئندہ جمعرات کا دن بعد از نماز عصر مقرر تھا۔ جب نیلام شروع ہوئی تو میں بھی تماشائی کے طور پر اس مجمع میں اُن حاجی صاحب کے بالکل قریب کھڑا تھا۔ جب اس پلاٹ کی باری آئی۔ جس پر اب مسجد احمدیہ بنی ہوئی ہے۔ تو نیلام کنندہ نے سرگوشی کے ساتھ مجھے مخاطب کرتے ہوئے آہستہ سے کہا۔ کہ

"تمہارے پاس کوئی مسجد نہیں ہے۔ یہ بہت موقع کا چوکور پلاٹ ہے۔ کیوں اسے خرید نہیں لیتے؟"

ان کے یہ الفاظ میرے کانوں سے گذر کر اسطرح دل میں اتر گئے جسطرح سوئچ کے دبانے سے بجلی کا بلب روشن ہو جاتا ہے اس بارہ میں احباب جماعت سے مشورہ تو الگ رہا۔ سرسری ذکر بھی کبھی نہیں ہوا تھا۔ مگر میں نے توکل بخدا بولی میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ دوسرے خریدار چونکہ دنیوی اغراض کیلئے اس پلاٹ کے خواہشمند تھے اسلئے وہ قیمت کے بارہ میں محتاط رنگ میں بولی دے رہے تھے۔ مگر میرے دل میں تو خدا کے گھر کی تعمیر کی خاطر ایک خاص جوش پیدا ہو چکا تھا اسلئے میں نے اس بولی میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں چھ مرلہ زمین کا یہ ٹکڑا ۲۰۷/۱ فی مرلہ کے حساب سے میرے نام پر ختم ہوا۔ گو میں نے نیلام کنندہ کی تحریک کے جواب میں ایک لفظ بھی اپنے منہ سے نہیں نکالا تھا۔ مگر انہی نیلام کنندہ حاجی صاحب نے فی الفور اس مجمع میں اعلان کر دیا۔ کہ

"بھائیو! یہاں میرزائیوں کی مسجد بنے گی"۔

خدا تعالیٰ کے کیا ہی عجیب تصرفات ہیں۔ کہ جس شخص نے احمدیوں کو اپنی مسجد سے نکالا تھا۔ دوسرا جمعہ آنے سے قبل اسی کی تحریک پر احمدیوں نے مسجد کیلئے زمین خریدی اور خود اسی کی زبان سے اللہ تعالیٰ نے اس کا اعلان بھی کروا دیا۔ سبحان اللہ العظیم۔

دوسرے دن جمعہ کی نماز کیلئے حسب انتظام جب احمدی احباب میرے مکان پر جمع ہوئے تو میں نے انکو یہ خوشخبری سنائی اور اسی وقت زمین کی قیمت وغیرہ کیلئے چندہ کی اپیل کی۔ چنیوٹ کے جو احباب کلکتہ۔ لاہور۔ آگرہ وغیرہ مقامات پر تجارت کرتے تھے۔ سب کو تحریک کی گئی۔ مولا کریم کی مہربانی سے سب نے حسب توفیق دل کھول کر چندہ دیا۔

لائلپور کے شیخ صاحبان کے پاس چنیوٹ کے احمدیوں کی مسجد کے لئے جمع شدہ رقم بطور امانت پڑی تھی۔ انہیں بھی لکھا گیا۔ کہ وہ رقم اب ادا کریں۔ مگر انہوں نے باہمی اختلاف کا عذر کر کے ایک پیسہ بھی نہ دیا۔

کافی عرصہ تک وہ زمین یونہی پڑی رہی۔ اور غالباً بیس بائیس سال بعد جماعت کے دوستوں کو خدا تعالیٰ نے توفیق دی۔ کہ وہ اس خانۂ خدا ۴۴۱

۴۴۱ - کی تعمیر کریں۔ میرے نہایت ہی واجب الاحترام بزرگ جناب حاجی تاج محمود صاحب مرحوم کی سرپرستی میں اور میرے چھوٹے بھائی میاں محمد یوسف صاحب بانی کی نگرانی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ خوبصورت مسجد تیار ہو گئی۔ چنیوٹ کے اور بھی بعض دوستوں نے اس کی تعمیر میں نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

الاعتصام کے ایک مضمون نگار کی غلط بیانی

مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

ہفت روزہ الاعتصام مورخہ ۱۲ر اگست ۱۹۶۲ء کے صفحہ ۱۱ پر "ایک قادیانی مناظر کے ساتھ چند باتیں" کے زیر عنوان ایک مناظرہ کی روئیداد مولوی عبداللہ اہلحدیث سکنہ ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ کی طرف سے شائع ہوئی ہے جس میں بہت ہی غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے۔

جب پرچہ مذکور میری نظر سے گذرا تو میں نے اسی وقت اپنے لڑکے عزیزم قاضی نذر محمد کو الاعتصام کا یہ پرچہ دیکر مولوی عبداللہ صاحب کے پاس بھیجا میرے لڑکے نے بتایا کہ میں مسجد میں بیٹھ گیا مولوی صاحب تشریف لے آئے۔ نماز ظہر ادا کرنے کے بعد میں نے مولوی صاحب کے سامنے الاعتصام کا یہ پرچہ رکھا اور پوچھا کہ مولوی صاحب کیا یہ مضمون آپ کا ہے؟ مولوی صاحب نے کہا کہ ہاں! خاکسار نے کہا کہ کیا آپ مندرجہ ذیل الفاظ میں حلفیہ بیان دیں گے کہ جو روئیداد میں نے الاعتصام میں شائع کروائی ہے بالکل صحیح ہے اس پر مولوی صاحب مذکور مندرجہ ذیل حلفیہ بیان دینے کے لئے تیار نہ ہوئے۔

"میں مولوی عبداللہ وہابی خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر بیان کرتا ہوں کہ الاعتصام میں جو میرا مضمون شائع ہوا ہے وہ بالکل صحیح ہے اگر میں نے دروغگوئی سے کام لیا ہے تو خدا تعالیٰ مجھے تباہ و برباد کر دے"

ایسا حلفیہ بیان دینے پر میں نے مولوی صاحب کو دس روپے بطور انعام دینے کی بھی پیشکش کی جبکہ چند اہلحدیث دوست بھی وہاں موجود تھے۔

میں عبدالعزیز احمدی پھر اعلان کرتا ہوں کہ اب بھی اگر مولوی صاحب مذکور مندرجہ بالا حلفیہ بیان الاعتصام میں شائع کروا دیں تو دس روپے انعام حاصل کریں بلکہ جو کوئی شخص مولوی صاحب کو حلفیہ بیان دینے پر آمادہ کر دے اسے بھی دس روپے بطور انعام دیئے جائیں گے کیا مولوی صاحب اپنا حلفیہ بیان شائع کریں گے؟

بقول مولوی عبداللہ نجدی کو حیات مسیح کے مسئلہ پر انہوں نے مناظرہ کرنے سے گریز کیا لیکن انہوں نے کہا کہ اگر میں مسیح علیہ السلام کی وفات ایک منٹ کیلئے مان بھی لوں تو کیا اس سے مرزا صاحب کی صداقت ثابت ہو جائے گی؟ مولوی صاحب! اگر آپ ایک منٹ کیلئے وفات مسیح کو تسلیم کر لیتے تو ہم فوراً ہی آپ سے پوچھتے۔ کہ امت محمدیہ میں جس مسیح موعود کے آنے کا وعدہ ہے وہ کس طرح پورا ہوگا؟ "دروغ گو را حافظہ نباشد"

مولوی صاحب مذکور نے لکھا ہے کہ قادیانی مناظر نے حدیث اور اپنے نبی کی الہامی کتابوں سے استدلال کرنے سے انکار کر دیا اس پر میں نے "قادیانی نبی" کا یہ شعر پیش کیا ؎

"دوستو جو چھیڑتا ہے حدیث کو، چھوڑو تم بھی اس خبیث کو"

الاعتصام مذکورہ میں مولوی عبداللہ صاحب نجدی کو چیلنج کرتا ہوں کہ حضرت مرزا صاحب کی طرف منسوب کردہ یہ شعر مرزا صاحب کی کسی کتاب سے دکھا دیں تو دس روپے مزید انعام حاصل کریں۔ ؎

کب تلک جھوٹ سے کروگے پیار ۔ کچھ تو سچ کو بھی کام فرماؤ
کچھ تو خوف خدا کرو لوگو ۔ کچھ تو لوگو خدا سے شرماؤ

اب قارئین کرام خود اندازہ لگائیں کہ جس شخص کو حضرت مرزا صاحب کی کتابوں کا ذرّا بھر بھی علم نہیں وہ ان کتابوں پر تبادلہ خیالات کس طرح کر سکتا ہے۔ میں مولوی صاحب سے پوچھتا ہوں کہ مرزا صاحبؑ کی الہامی کتابیں کون کون سی ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ جب یہ لوگ قرآن کریم اور حدیث شریف کی رو سے بحث کرنے سے عاجز آتے ہیں تو بحث سے فرار حاصل کرنے کی کوشش میں ہاتھ پاؤں مارتے ہیں۔

حضرت مرزا صاحب نے اعلان فرمایا کہ حضرت مسیح علیہ السلام وفات پا چکے ہیں اور میں مثیل مسیح ہوں اب اگر مسیح علیہ السلام زندہ ثابت ہو جائیں تو مرزا صاحب اپنے دعوے میں خود ہی صادق نہ ٹھہرے اور مرزا صاحب نے یہ بھی اعلان فرمایا ہوا ہے کہ میں حضرت خاتم النبیین کا تابعدار اور امتی نبی ہوں اگر آپ قرآن و حدیث سے امتی نبی کا نہ آنا ثابت کر دیں تو بھی مرزا صاحب اپنے دعوے میں صادق نہ ٹھہرے کیا یہ فیصلہ کا آسان طریق نہیں تھا جو میں نے آپ کے سامنے پیش کیا؟

سوا سال پرانے واقعہ کی اصل حقیقت یہ ہے کہ جب یہ تبادلہ خیالات شروع ہوا تو تھوڑی سی بحث کے بعد ہی بعض اہل حدیث دوستوں نے یہ اعتراف کرتے ہوئے کہ ان کا مولوی بحث کرنے میں عاجز ہے تبادلہ خیالات بند کر دیا۔ اسکے بعد میرے لڑکے عزیزم قاضی نذر محمد سے ایک دوسرے وہابی مولوی کا مسئلہ حیات مسیح پر تبادلہ خیالات ہوا جو بفضل تعالیٰ بہت کامیاب رہا۔

اسی بحث میں ایک ایسا سعید الفطرت زمیندار نوجوان بھی موجود تھا جو بعد میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گیا۔

آخر میں میں مولوی صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ خدارا جھوٹ بولنا ترک کر دیں۔ اور قرآنی حکم قولوا قولاً سدیداً پر عمل کریں۔

تعلیم الاسلام کالج کلر کہار میں چار تقاریر

تعلیم الاسلام کالج کلر کہار میں گذشتہ ماہ چار لیکچرز ہوئے۔

پہلا لیکچر راجہ نصیر احمد صاحب بھیروی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کا ہوا۔ آپ ہنزہ۔ سوات کے اٹھارہ روزہ سفر سے واپس آرہے تھے۔ آپ نے اپنے اس سفر کے دلچسپ واقعات پر تقریر کی۔

دوسری تقریر قریشی محمد اسلم صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ $\frac{۵}{۶۴}$ کو "سیرۃ النبی" کے موضوع پر فرمائی آپ نے آنحضرت صلعم کی سیرت کے مختلف پہلو دلچسپ انداز میں بیان فرمائے۔

تیسرا لیکچر مولوی علی احمد صاحب فاضل ٹیچر ہائی سکول منڈے کا سیرۃ النبی کے موضوع پر ہوا۔

چوتھی تقریر ایک انگریزی کے سبق پر مشتمل تھی جو ماڈل ہائی سکول راولپنڈی کے استاد راجہ نصر اللہ خاں صاحب ایم۔ اے ڈالوالی بی۔ اے۔ بی۔ ایڈ نے صرف طلبائے جماعت کو دیا۔ یہ سبق قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔

ہر تقریر سے پہلے کالج کے طلبہ تلاوتِ قرآن و نظم پڑھتے رہے اور مقررین کا تعارف کروایا جاتا رہا۔ لیکچر کے بعد صدارتی ارشادات ہوتے رہے۔ تمام اجلاس کالج کے پرنسپل جناب راجہ محمد اشرف صاحب کی زیر صدارت ہوتے رہے۔ (خاکسار محمد بشیر سیکرٹری کالج یونین)

صدر و سیکرٹری صاحبان مال توجہ فرمائیں

تمام سیکرٹریان مال اس ضروری امر کو مدنظر رکھیں کہ حصہ آمد کی رقوم بھجواتے وقت تفصیل کی نقل دفتر بہشتی مقبرہ کو بھی براہ راست بھجوا دیا کریں۔ صدر صاحبان اپنے طور پر اس بات کا التزام فرمائیں۔ کہ حصہ آمد کی تفصیل کی نقل دفتر ہذا کو بھی باقاعدہ پہنچتی رہے۔ تفصیل مندرجہ ذیل کوائف کے مطابق ہونی چاہیئے۔

(۱) موصی صاحبان کے نام بمد وصیت یا مسل نمبر

(۲) اگر موصی کا وصیت نمبر معلوم نہ ہو تو اُس کی ولدیت اور عورت اگر شادی شدہ ہو تو اس کی زوجیت۔

(۳) رقم حصہ آمد کی ہے یا حصہ جائیداد کی۔

(۴) تاریخ و نمبر رسید منی آرڈر جس کے ذریعہ رقم بھجوائی گئی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ مسماۃ اللہ رکھی صاحبہ بیوہ میاں عزیز دین صاحب مرحوم چک $\frac{۲۷۵}{ر۔ب}$ ضلع لائل پور حال معرفت میاں نعمت اللہ صاحب بھٹی دکاندار غلہ منڈی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مرحوم مورخہ $\frac{۶}{۶۴}$/۱۷ کو فوت ہو گئے تھے۔ مرحوم کی امانت ذاتی کھاتہ $\frac{۹۶۸}{۸۲-۳۰}$ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ ۱۰۴۰/۲ روپے بقایا ہیں۔ میری پانچوں لڑکیاں متفق ہیں کہ یہ رقم ساری کی ساری مجھے دے دی جائے۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ ان کی تصدیقی چٹھیاں منسلک ہذا ہیں۔ چنانچہ محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ۔ محترمہ چراغ بی بی صاحبہ محترمہ خیراں بی بی صاحبہ محترمہ فضل بی بی صاحبہ اور محترمہ طالعہ بی بی صاحبہ دختران میاں عزیز دین صاحب کے تصدیقی انگوٹھوں کے ساتھ یہ درخواست موجود ہے۔ کہ یہ رقم والدہ صاحبہ کو دے دی جائے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو بیس ۲۰ یوم تک اطلاع دی جائے ورنہ یہ رقم مرحوم کی بیوہ مذکورہ کو دے دی جائے گی۔ (ناظم دار القضاء)

اعلان نکاح

برادرم ڈاکٹر ناصر احمد خاں محمود ابن مولوی فتح محمد خاں صاحب مرحوم میانوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک $\frac{۲۸۵}{ای۔بی}$ نزد عمر پور بنگلہ ضلع منٹگمری کا نکاح ہمراہ آمنہ بیگم صاحبہ دختر چوہدری محمد حسین خاں صاحب مرحوم ایرانوی چک $\frac{۸۹}{ج۔ب}$ ونتی سر شمیر روڈ ضلع لائل پور مبلغ ایک ہزار ۱۰۰۰/ روپے حق مہر پر مورخہ ۱۰ر اگست ۱۹۶۴ء بروز پیر حافظ بشیر احمد خاں صاحب نے پڑھا اور دعا کروائی۔ احباب دعا فرمادیں۔ یہ رشتہ فریقین کے لئے باعث برکت ہو اور مثمر ثمرات حسنہ سے نوازے۔

(خاکسار صالح محمد خاں اعجاز چک $\frac{۲۸۵}{ای۔بی}$ نزد عمر پور بنگلہ۔ ضلع منٹگمری)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ سے خط و کتابت کریں۔ (مینیجر)

نتیجہ امتحان ڈپلومہ نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

امتحان ڈپلومہ ۱۹۶۴ء نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ کا نتیجہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خوشکن رہا ہے۔ ۱۴ طالبات امتحان میں شریک ہوئیں جن میں ۶ طالبات نے ڈبل ڈپلوما حاصل کیا ہے باقی ۸ سنگل ڈپلوما والی طالبات فسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئی ہیں۔ نتیجہ کی اوسط ۱۰۰ فیصدی ہے الحمد للہ۔

اہلیان ربوہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی بچیوں کو صنعتی سکول میں داخل کروائیں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ لڑکیاں اس قیمتی جوہر سے مستفید ہو سکیں۔

تفصیل نتیجہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱)

نام	نمبر حاصلکردہ	پوزیشن	نام	نمبر حاصل کردہ	پوزیشن
خورشید انجم	۲۷۷	فسٹ	امتہ الکریم بٹ	۲۶۲	فرسٹ ڈویژن
ممتازہ رشید	۲۷۶	سیکنڈ	امتہ القیوم باجوہ	۲۶۱	”
مبارکہ	۲۷۶	”	امتہ الرشید منیرہ	۲۵۲	”
سکینہ ارشاد	۲۷۱	تھرڈ	امتہ الرشید نور محمد	۲۶۳	”

(۲) ڈبل ڈپلوما حاصل کرنے والی طالبات

امتہ القیوم۔ امتہ المجید۔ امتہ الحمید۔ انور خاتون۔ بشریٰ ناہید۔ ماجدہ تبسم۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے مزید ترقیات کا موجب بنائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹرس نصرت دستکاری سکول ربوہ)

تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ر ستمبر ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر حسب سابق مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقد ہوں گے۔ جس میں بجٹ اور مفید تجاویز پر غور ہو گا۔ قائدین نوٹ کر لیں کہ تجاویز ۱۵ ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے مجالس کی طرف سے آمدہ صرف ان تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ جو متعلقہ مجلس مقامی کے اجلاس میں پیش کرنے کے بعد کثرت رائے سے منظور شدہ ہوں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

امسال اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۲۳، ۲۴ اور ۲۵ر اکتوبر ۱۹۶۴ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں بچوں کے دلچسپ علمی اور ورزشی مقابلے ہوں گے اور ان کی دینی اور اخلاقی تربیت کیلئے کئی پروگرام ہوں گے۔ یقین ہے کہ بچے پہلے سالوں سے بڑھکر اس میں حصہ لیں گے۔ والدین اور قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ بچوں کو اجتماع کی تیاری میں مدد دیں تا وہ مرکز احمدیت کے قیام سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔ اور جماعت کے مستقبل کو روشن بنانے والے ہوں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا: برادرم محترم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ریڈر آف فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بوجہ پیرانہ سالی دن بدن کمزور ہوتے جا رہے ہیں احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔ نیز ان کی لڑکی حبیب النساء کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (مسعود احمد دفتر بیت المال ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

ترمیم شدہ پی ڈبلیو آر شیڈول آف ریٹس کی اساس پر درج ذیل کاموں کے لئے پرسنٹیج ریٹ ٹنڈر مورخہ $\frac{۹}{۶۴}$/۹ بوقت ۱۲½ بجے تک مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت
	اسسٹنٹ انجنیئر نمبر ۱۔ لاہور کے سیکشن میں		
۱	سب ڈویژن نمبر ۱۔ لاہور میں سال ۶۵-۱۹۶۴ء کے لئے اینٹوں کے علاوہ بلڈنگ میٹریل کی فراہمی۔	۵۰۰۰/- روپے	۱۰۰/- روپے

ایسے ٹھیکیداران جو منظور شدہ فہرست میں درج ہیں۔ انہیں ٹنڈروں کے اجراء کیلئے اپنے حوالہ جات پیش کرنا ہوں گے۔ مکمل شرائط و ضوابط ڈویژنل آفس کے ورکس اکاؤنٹس سیکشن سے بلا معاوضہ حاصل ہو سکتے ہیں۔

دستخط:۔ برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو۔ ریلوے لاہور

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

۴۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ کر لیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل ۱۷۴۰۴

میں صادقہ جبیں بنت خان رشید احمد خان قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علمی عمر ۱۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ڈاک خانہ خاص ضلع کوئٹہ صوبہ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۵-۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں طالب علم ہوں اور میرے والدین خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحم سے زندہ ہیں میری غیر منقولہ کوئی جائداد نہیں منقولہ جائداد حسب ذیل ہے زیور طلائی کانٹے نصف تولہ درنی قیمتی اندازاً پچاس روپے ہیں میں اپنی مذکورہ بالا جائداد مالیتی مبلغ پچاس روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو تو صدر انجمن احمدیہ ربوہ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہو گی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ الامۃ صادقہ جبیں بنت خان رشید احمد خان کوئٹہ گواہ شد خان ضیاء الحق خان کوئٹہ ریٹائرڈ اوورسیئر آنیبر وصیت نمبر ۱۲۱۶۷۔ گواہ شد: خان رشید احمد خان کوئٹہ۔ ایس ڈی او۔ والد موصیہ ۱۹-۵-۶۴

مسل ۱۷۴۰۵

میں چوہدری احمد علی ولد چوہدری تاج الدین قوم راجپوت منگاہ پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال ربوہ سکنہ ادرحماں ڈاک خانہ خاص تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۲-۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری موجودہ جائداد غیر منقولہ حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے [illegible] اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔ (۱) تین کنال زمین نہری جس کی قیمت موجودہ ریٹ کے مطابق مبلغ ۷۵۰/- روپے ہے ۹ کنال غیر نہری جس کی قیمت موجودہ ریٹ کے مطابق ۱۱۲۵/- روپے ہے کل قیمت ۱۸۷۵/- روپے ہے یہ جائداد موضع ادرحماں۔ ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودھا میں سے آبائی گاؤں میں واقع ہے اس کے علاوہ ایک مکان میرا بھائی کے ساتھ مشترکہ تھا وہ میں نے آج سے ۵ سال پہلے ہی اپنے چھوٹے بھائی بشیر احمد کو دے دیا تھا گو اس کی تحریر بعینہٖ نہیں کی تھی لیکن وہ والدہ صاحبہ کے حکم کے مطابق ہی کیا ہے۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ایک سو پانچ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا العبد۔ چوہدری احمد علی ولد چوہدری تاج الدین صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ گواہ شد عبد القدیر مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ گواہ شد ضیاء الدین ابن محمد سراج الدین صاحب مرحوم۔ صدر محلہ دار البرکات ربوہ

نوٹ:۔ میں اپنی زرعی اراضی کا حصہ وصیت منڈی کے بھاؤ اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا اگر میں اپنی زندگی میں ادا نہ کر سکا اور میرے ورثاء بھی ادا نہ کریں تو میری وصیت منسوخ سمجھی جائے۔ العبد احمد علی ٹیچر گواہ شد عبد الرحمن شاکر کارکن دفتر وصیت۔ گواہ شد سید مبارک احمد انسپکٹر وصایا۔

مسل ۱۷۴۰۶

میں اللہ رکھی زوجہ چوہدری عمر الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۱-۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے جو کہ میری ملکیت ہے حق مہر تین صد روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ (۲) طلائی ڈنڈیاں ایک جوڑی وزن ۱/۲ تولہ قیمت یک صد روپیہ۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بطور حصہ جائداد یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی اس وقت میرا کوئی ذریعہ آمد نہیں ہے نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔ الامۃ نشان انگوٹھا اللہ رکھی زوجہ عمر دین گواہ شد حبیب اللہ شاد ولد میاں شاہ الدین صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ گواہ شد۔ محمد لطیف ولد محمد الدین محلہ دار النصر شرقی ربوہ

نوٹ:۔ میں اپنی اہلیہ اللہ رکھی صاحبہ کے حق مہر مبلغ ۳۰۰/- روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوں جو کہ میرے ذمہ ابھی واجب الادا ہے۔ العبد۔ عمر الدین بقلم خود گواہ شد بشیر احمد سیفی کارکن بہشتی مقبرہ ربوہ۔ گواہ شد۔ حبیب اللہ شاد کارکن دفتر بہشتی مقبرہ۔

مسل ۱۷۴۰۷

میں عظمت اللہ ولد چوہدری فضل احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن بہلول پور چک ۱۲۷- ر ب ڈاک خانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۱۱-۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں مسمی عظمت اللہ خان ولد فضل احمد ساکن چک ۱۲۷- ر ب تحصیل و ضلع لائل پور اپنی مندرجہ ذیل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں اس کا کچھ ادا کر دوں تو وہ میرے مرنے کے وقت حصہ وصیت سے منہا کر دیا جائے میری اس وقت جائداد ۵ گھماؤں اور ساڑھے چار کنال قریباً ہے۔ جس کا میں ۱/۱۰ حصہ ادا کر دوں گا۔ مکان لائل پور میں محلہ اشرف پورہ چک جھمرہ روڈ لائل پور میں ہے، جس کی اندازاً ۱۰۰۰/- روپے قیمت ہے جس کی قیمت کا ۱/۱۰ حصہ ادا کر دوں گا۔ اس لئے میرا گزارہ اپنی ماہوار تنخواہ ملازمت کلرک سیشن کورٹ لائل پور ہے جو موجودہ وقت میں ۱۶۲/- روپے ماہوار ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت ماہوار ادائیگی کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے علاوہ یا کوئی اور جائداد ملے گی یا پیدا کروں گا تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔ لہٰذا یہ چند حروف بطور حرف وصیت کرتا ہوں۔ نیز مذکورہ بالا زمین کی قیمت جس میں کچھ بنجر۔ بارانی۔ نہری ہے اندازاً قیمت چھ ہزار روپے ہے۔ العبد عظمت اللہ بقلم خود گواہ شد۔ غلام محمد اختر ناظر دیوان۔ تجارت و صنعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد:۔ محمد اسلم ولد چوہدری تاج محمد قوم جٹ ساکن دار الصدر غربی ربوہ وصیت نمبر ۹۰۶۷

مسل ۱۷۴۰۸

میں مسماۃ عنایت بیگم زوجہ چوہدری عنایت اللہ صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد غیر منقولہ کسی قسم کی نہیں۔ میرا حق مہر مبلغ نو صد روپیہ صرف جو کہ تا حال میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے اور اس کے علاوہ ۸ ماشہ طلائی بالیاں جن کی قیمت ۸۶ روپے ہے اس کے علاوہ مبلغ ۶۰/- روپے نقد موجود ہیں۔ یہ رقم ۳۴۶/- روپیہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ضلع جھنگ کرتی ہوں۔ نیز اس کے علاوہ بھی اگر کوئی جائداد وغیرہ پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اگر میں کوئی رقم حصہ وصیت ادا کر کے رسید حاصل کر لوں تو اس رقم کو منہا کر دیا جائے۔ العبد۔ مسماۃ عنایت بیگم اہلیہ چوہدری عنایت اللہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ مکان نمبر ۱۲/۷ محلہ دار الرحمت غربی ربوہ۔

گواہ شد عنایت اللہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔ ضلع جھنگ۔ (خاوند موصیہ) گواہ شد فیض الٰہی بقلم خود حال مقیم محلہ دار الیمن ربوہ ضلع جھنگ۔

نوٹ:۔ حق مہر کی رقم کے ۱/۱۰ کی ادائیگی کا میں ذمہ دار ہوں انشاء اللہ۔ العبد عنایت اللہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ محمد اسلم ابا محلہ دار الصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد سید مبارک احمد انسپکٹر وصایا

مسل ۱۷۴۰۹

میں نسیم فردوس زوجہ عطاء الرحمن چغتائی قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈاک خانہ خاص ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-۴-۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ تھا جو کہ میں نے وصول کر لیا تھا اور اس رقم سے میں نے زیور طلائی ۱۶ ۱/۲ تولے قیمتی دو ہزار روپیہ بنوائے ہیں، تفصیل زیورات مندرجہ ذیل ہے:۔

(۱)۔ کانٹے ۱ ۱/۲ تولہ (۲) لاکٹ ۱ ۱/۲ تولہ (۳) چوڑیاں بارہ عدد ۹ تولے (۴) کڑے چار عدد چار تولے (۵) انگوٹھیاں دو عدد ۸ ماشے کل میزان ۱۶ ۱/۲ تولے مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات کے بعد جو میرا متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری ماہوار آمد کوئی نہیں اگر کبھی کوئی آمد ہوئی تو اس کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ الامۃ نسیم فردوس فلیٹ نمبر ۷ سی بلاک ۱ مارکیٹ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور ۱۸-۴-۶۴

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ حال جماعت احمدیہ لاہور

گواہ شد۔ عطاء الرحمن چغتائی۔ مولوی فاضل خاوند موصیہ جنرل سیکرٹری حلقہ ماڈل ٹاؤن فلیٹ نمبر ۷ سی بلاک ۱ مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

روس ایک ہی حملے میں امریکہ کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیگا

ہم دنیا کی ہر حملہ آور طاقت کو تباہ کر سکتے ہیں (خروشیف)

پراگ (چیکوسلاویکیہ) ۲۹ اگست۔ وزیر اعظم روس نکیتا خروشیف نے امریکہ کو انتباہ کیا ہے کہ وہ کیوبا، کانگو، ویت نام میں جارحانہ سرگرمیوں اور بے جا مداخلت سے باز آ جائے ورنہ اسے خوفناک نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا چیکوسلاویکیہ کی ۲۰ ویں سالگرہ کے موقعہ پر لاکھوں افراد کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر خروشیف نے کہا کہ امریکہ کو اپنی ایٹمی طاقت پر گھمنڈ نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر امریکہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ ہمیں پانچ مرتبہ تباہ کر سکتا ہے تو وہ یہ بھی یاد رکھے کہ ہم اسے ایک ہی مرتبہ اس طرح تباہ کر دیں گے کہ پھر مزید تباہی کے لئے وہاں کچھ باقی نہ رہے گا۔

خروشیف نے جو اپنی لکھی ہوئی تقریر میں چیکوسلاویکیہ اور مغربی جرمنی کے تنازعہ کا ذکر کر رہے تھے اچانک لکھی ہوئی تقریر کو چھوڑ کر انتہائی پُرجوش انداز میں امریکہ کا ذکر شروع کر دیا۔ اور کہا آخر امریکہ کو یہ حق کس نے دیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کانگو اور ویت نام میں جارحانہ کارروائیاں کرے اور کیوبا کی سوشلسٹ حکومت کی اقتصادی ناکہ بندی کا شروع کر دے۔ امریکہ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ کیوبا اس دنیا میں تنہا نہیں ہے دنیا کے تمام سوشلسٹ ملک کیوبا کی پشت پر ہیں اور اسی طرح شمالی ویت نام کی جمہوری حکومت کو بھی تمام سوشلسٹ ممالک کی پوری حمایت حاصل ہے روسی وزیر اعظم نے کہا اگر کیوبا کا سوشلسٹ نظام امریکی حکومت کو پسند نہیں تو نہ سہی اسے کسی آزاد ملک کے معاملات میں مداخلت کا کیا حق پہنچتا ہے۔

خروشیف نے اپنا ہاتھ فضا میں بلند کرتے ہوئے کہا ہر روز ہم ایسے اعداد و شمار دیکھتے رہتے ہیں جن میں بتایا جاتا ہے کہ ہمارے دشمن ملک ہمیں کس طرح اور کتنی دیر میں تباہ کر سکتے ہیں۔ آج انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہم کسی کو تباہ کرنا نہیں چاہتے اور نہ خود تباہ ہونے کے لئے تیار ہیں مجھے فوجی طاقت کے اعداد و شمار سے کوئی دلچسپی نہیں۔ میں پوچھتا ہوں کیا ابھی تک ہمارے دشمنوں پر یہ بات واضح نہیں ہوئی ہے کہ اگر وہ اپنے ایٹم اور ہائیڈروجن بموں سے ہمیں تباہ کر سکتے ہیں تو سوویت یونین کے بم اور راکٹ بھی ان کو تباہ کر سکتے ہیں۔ ہمارے دشمن اعداد و شمار کے ذریعے ہمیں بتاتے ہیں کہ ان کے پاس اتنی جنگی طاقت ہے کہ وہ ہمیں پانچ مرتبہ تباہ کر سکتے ہیں لیکن میں آج انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہم ایک ہی مرتبہ انہیں ایسا تباہ کر کے رکھ دیں گے کہ پھر وہاں مزید تباہی کے لئے کچھ باقی بھی نہ رہے گا۔

خروشیف نے کہا ہم کسی دشمن سے خوفزدہ نہیں ہو سکتے۔ اگر مغربی جرمنی کے جنگ باز چیکوسلاویکیہ سے انتقام لینا چاہتے ہیں تو وہ کان کھول کر سن لیں کہ انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور جس طرح کوئی انسان اپنے کان نہیں دیکھ سکتا اسی طرح وہ بھی چیکوسلاویکیہ کی سرحد سے آگے نہیں دیکھ پائیں گے۔ یہ دھمکی نہیں صرف انتباہ ہے اور میں ان پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ آج اگر ہٹلر بھی زندہ ہو جائے تو وہ اپنی تمام تباہ کن فوجوں کے ساتھ والگا تک پیش قدمی نہیں کر سکے گا۔ مغربی جرمنی کے لیڈروں نے اگر نازیوں کی سی حرکتیں کیں تو وہ اپنی تباہی کو دعوت دیں گے کیونکہ سوویت یونین کو آج اتنی طاقت حاصل ہے کہ وہ جارحانہ کارروائی کرنیوالی دنیا کی ہر طاقت کو تباہ

میر عبد القادر صاحب آف تہران کی وفات

(بقیہ صفحہ اوّل)

بعد ازاں تہران کے انگریزی روزنامہ "اطلاعات" میں بحیثیت مترجم ملازمت اختیار کی آپ کو فارسی سے انگریزی میں ترجمہ کرنے میں خاص مہارت حاصل تھی۔ تہران میں اپنے پانچ سالہ قیام کے دوران آپ نے جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور بحیثیت پریذیڈنٹ بہت اخلاص سے خدمات بجالاتے رہے۔ وہاں آپ کو جگر میں کینسر کا عارضہ لاحق ہو گیا جو بالآخر جان لیوا ثابت ہوا۔ آپ نے اپنی بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا بعمر پانچ سال اور سات بچیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ بچے ابھی تہران میں ہی ہیں اور عنقریب پاکستان واپس آ رہے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور خاص مقام قرب سے نوازے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

افسوسناک وفات

مکرم برادرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ پتوکی ضلع لاہور رکاذ کا عزیزم مرزا فہیم بیگ بعمر آٹھ سال ۲۴-۸-۶۴ کو مختصر سی علالت کے بعد چیچوٹ میں وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت وصحابہ کرام اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

مرزا حمید احمد دفتر احمد عامہ ربوہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین کا انٹرویو

خدمت اسلام کے لئے زندگیاں وقف کرنے والے میٹرک پاس نوجوانوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انٹرویو بورڈ جامعہ احمدیہ کا اجلاس یکم ستمبر ۱۹۶۴ء بوقت ۹ بجے صبح کمیٹی روم تحریک جدید میں ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

لہٰذا خدمتِ اسلام کے لئے زندگیاں وقف کرنے والے میٹرک پاس نوجوان (جن کی فہرست درج ذیل ہے) نیز جامعہ احمدیہ میں دینی تعلیم کے داخلہ کے خواہشمند غیر واقف نوجوان اپنے کوائف سے دفتر وکالت دیوان کو مطلع کر کے یکم ستمبر کو صبح بروقت انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

۱۔ مرزا ادریس احمد صاحب دار الصدر۔ ربوہ
۲۔ حمید احمد صاحب ملک فلیمنگ روڈ۔ لاہور
۳۔ خلیل احمد صاحب ابن ڈاکٹر نذیر احمد صاحب دار الصدر ربوہ
۴۔ انس احمد صاحب مبشر محلہ باب الابواب ربوہ
۵۔ عبد الحفیظ صاحب کھوکھر محلہ بخشے والا گوجرانوالہ
۶۔ حمید احمد صاحب خالد۔ دار الرحمت وسطی ربوہ
۷۔ نذیر احمد صاحب بھوڑ چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ
۸۔ علیم الدین صاحب عارف والا۔ ضلع منٹگمری
۹۔ اجیب اللہ صاحب لالہ موسےٰ
۱۰۔ مرزا نصیر احمد صاحب بی اے دار الصدر ربوہ
۱۱۔ حمید اللہ خان صاحب پہاڑ پاتھی ضلع ڈیرہ غازیخاں
۱۲۔ عبد اللطیف صاحب بٹ چک ۹۱۰/۱۰۰-R خانیوال
۱۳۔ محمد اسلم صاحب مبارکباد زد بشیر آباد سٹیٹ ضلع حیدر آباد
۱۴۔ چوہدری شرافت اللہ خاں صاحب ربوہ
۱۵۔ علی حیدر صاحب مہندی پور تحصیل پسرور
۱۶۔ ایم بشیر احمد صاحب فاروقی گڈھور براستہ کنجاہ ضلع گجرات
۱۷۔ اقبال احمد صاحب نجم حال راولپنڈی محلہ امرپورہ
۱۸۔ محمد یامین صاحب کوارٹرز تحریک ربوہ
۱۹۔ محمد داؤد احمد صاحب ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ
۲۰۔ محمد عبد الودود صاحب چک ۱۲/۵۰-ایل ضلع منٹگمری
۲۱۔ محمد اعظم صاحب ورک پتوکی
۲۲۔ مبارک احمد صاحب قمر گرمولہ ورکاں گوجرانوالہ
۲۳۔ مختار احمد صاحب چک ۹ پنیار ضلع سرگودہا
۲۴۔ محمد اکرم خاں صاحب حبیب لائنز کراچی
۲۵۔ منور احمد صاحب سلیم پور ڈاکخانہ مراد پور (سیالکوٹ)
۲۶۔ عبد اللطیف صاحب کھٹہ۔ روشن نگر ڈاکخانہ محمد آباد۔ ضلع میرپور۔
۲۷۔ ملک محمد سلیم صاحب ۶۱/F عقب حبیب لائنز کراچی
۲۸۔ منیر احمد صاحب چھچھہ کھی والا ضلع بہاولنگر
۲۹۔ نذیر احمد صاحب خادم " "
۳۰۔ بشیر احمد صاحب علی پور براستہ بیلے سدھو ضلع ملتان
۳۱۔ اقبال الدین صاحب دار الیمن ربوہ
۳۲۔ سرفراز احمد صاحب چک ۴۹۴ ج ب پکا آنا ضلع لائل پور
۳۳۔ منیر الحق صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۴۔ ریاض احمد صاحب گلی الاحرم دروازہ ملتان
۳۵۔ محمد ارشد صاحب دار الصدر غربی ربوہ
۳۶۔ محمد افضل صاحب مبشر " "
۳۷۔ محمد شجاع صاحب " "
۳۸۔ بشیر احمد صاحب چک ۸۰ جنوبی ضلع سرگودھا
۳۹۔ محمد دین صاحب ناز چک ۸/ایم بی قائد آباد ضلع سرگودہا
۴۰۔ محمد یوسف صاحب " "
۴۱۔ سمیع اللہ صاحب چک ۵۴/۲ ای بی۔ منٹگمری
۴۲۔ منظور احمد صاحب رحمان پورہ اچھرہ لاہور
۴۳۔ عبد الرزاق صاحب بلاک ۲ اردو بازار سرگودھا
۴۴۔ ناصر احمد صاحب نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر
۴۵۔ چوہدری بشیر احمد صاحب منیر بلوتولہ ڈاکخانہ کلاس والہ تحصیل پسرور
۴۶۔ محمود احمد صاحب چک ۸۴۶ کوٹ غلام محمد لائلپور
۴۷۔ ثناء اللہ صاحب چک ۶/۱۱-ایل ضلع منٹگمری
۴۸۔ عبد الحمید صاحب ابن حکیم نظام جان صاحب گوجرانوالہ
۴۹۔ ناصر احمد صاحب طاہر پیر کوٹ ثانی ڈاکخانہ مانگٹ اونچہ ضلع گوجرانوالہ
۵۰۔ محمد عبد اللہ صاحب مجوکہ ضلع سرگودھا۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب کاٹھ گڑھی حال چک ۴۹۴ ج ب ضلع جھنگ بوجہ خرابی جگر بیمار ہیں اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں کمزوری بہت ہے درویشان قادیان اور دیگر احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

(خاکسار عبد الرحیم خان۔ کاٹھ گڑھی ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴